مہمان نوازی کے چند آداب

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی مہمان ہمارے گھر آجائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے یعنی مہمان نوازی کے آداب کیا ہیں؟

سائل:قاسم فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

مہمان نوازی میں میزبان چند باتوں کا خیال رکھے۔

[1]: میزبان کو چاہیے کہ مہمان کی خاطرداری میں خود مشغول ہو، خادموں کے ذمہ اس کو نہ چھوڑے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ ا لصلوۃ والتسلیم کی سنت ہے۔
کمافی الفتاوی الھندیہ۔

[2]: اگر مہمان تھوڑے ہوں تو میزبان ان کے ساتھ کھانے پر بیٹھ جائے کہ یہی تقاضائے مُروت ہے۔اور ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ کھانا رکھ کر غائب ہوجائے۔ اور بہت سے مہمان ہوں تو ان کے ساتھ نہ بیٹھے بلکہ ان کی خدمت اور کھلانے میں مشغول ہو۔کمافی الفتاوی الہندیہ

[3]:کھانا پیش کرنے کے بعد میزبان کو چاہیے کہ مہمان سے وقتاً فوقتاً کہے کہ اور کھاؤ مگر اس پر اصرار نہ کرے ،کہ کہیں اصرار کی وجہ سے زیادہ نہ کھا جائے اور یہ ا س کے لیے مضر ہو، میزبان کو بالکل خاموش نہ رہنا چاہیے۔کمافی الفتاوی الہندیہ

[4]:مہمانوں کے سامنے خادم وغیرہ پر ناراض نہ ہو اور اگر صاحبِ وسعت ہو تو مہمان کی وجہ سے گھر والوں پر کھانے میں کمی نہ کرے۔کمافی الفتاوی الہندیہ

[5]: مہمانوں کے ساتھ ایسے کو نہ بٹھائے جس کا بیٹھنا انہیں ناگوار گذرے اورجب کھا کر فارغ ہوں ان کے ہاتھ دھلائے جائیں۔

[''الفتاوی الھندیۃ''،کتاب الکراھیۃ، الباب الثاني عشر في الھدایا والضیافات،ج۵،ص۳۴۴ ۔ ۳۴۵]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

ETIQUETTE OF HOSPITALITY

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: what should we do if guests visit our home? What are the manners of hospitality?

Questioner: Qasim, UK

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدایۃ الحَق والصواب

The host must take care of the following things regarding hospitality:

1. The host must himself look after the guests and not hand over the responsibility (of looking after them) to his servants. Doing so will be emulating the way of Sayyiduna Ibrahim (peace be upon him) as this is his way. (al-Fatawa al-Hindiyyah)

2. If the guests are few in number, the host must have food along with them. This is a form of politeness. He must not keep the food (in front of them) and go away. If the guests are many in number, he must not have food along with them. Instead, he must busy himself in serving them and taking care of them. (al-Fatawa al-Hindiyyah)

3. After serving food, the host must time and again request the guest to have more food but he must not urge them to do so. Urging them to have more food may make them consume in excess and this might be harmful for them. The host must not remain completely silent. (al-Fatawa al-Hindiyyah)

4. The host must not become upset with his servants in front of the guests. If he is well to do, he must not reduce the food for his family due to guests. (al-Fatawa al-Hindiyyah)

5. The host must not make the guest sit with someone whom the latter does not like. Once the guests finish eating, their hands should be washed.

(al-Fatawa al-Hindiyyah, vol. 5, pg. 344-345)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri